شک کو دور کرنا حدیث سے :

مجھ سے کھا گیا ھے کہ آدمی کے ساتھ لڑوں

SANAD

Ur

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على أشرف الأنبياء والمرسلين
سيدنا ونبينا محمد الأمين وآله وصحبه أجمعين

خدا کے رسول نے فرمایا: مج۔ سے ک ا گیا ے کے آدمی کے سات۔ لڑوں اس وقت جب کے گوا ی دے دیں اللّٰ کے سوا کوئی معبود ن یں اور محمد ان کا رسول ے اور نماز ادا کریں اور مال سے زکات دیں، اس وقت ایسے کیے ، مال اور ل و مج۔ سے امن وگا لیکن اسلام کے حق اور ان کے حساب اللّٰ پر ے.،، (بخاری اور مسلم)

حدیث کے سم جنے پر فائد

اچ ی طرح سم جنے اور حقیقت پر یہ روایت، موت پر اشار وتا ے.
مسود کو سم جنے پر عربی زبان کی ا میت
اسلام کی تحقیق کُل نظری سے.

مسود کو سم جنے پر عربی زبان کی ا میت

خداوند عربی زبان کو شرافت دی ے اور آخری کتاب اسی زبان میں نازل کی ے: (بلسان عربی مبین) اور ان کو آخری پیغمبر کی زبان قراردی ے، اس طرح کے اس زبان کو جگہ میں دو وحی (کتاب اور سنت) معلوم اور پ چانتے یں اور اس بارے میں ستیز اور مناقش پیدا ن یں.
اسی طرح عربی زبان کوں نہ جاننے پر دین میں ج الت اور متن میں ے خاص کر جس وقت کے مسود میں کسی قسم کی غلطی پیدا وجائیں اور یہ غلطی دور ن یں وگا مگر عربی زبان کی دستور اور قانون کی پ چان پر، اس صورت کے بغیر تطبیق کی وقت میں احکام اللّٰ کی کلام کے نسبت اور پیغمبر کی باتوں پر غلط ف می کی شکار وتے اور یہ امر شیطانی اور شرارت کی بڑی زبان میں بدل وگا.
یعنی غلط روش سے غلط ف می اللّٰ اور اس کے رسول ے.

کل نظر سے اسلام کی تحقیق اور پڑ نا

محقق کو لک نے کے لیے مسود کی شرع ضروری ے کے ب ت گ یری نظر سے

ان کے لیے پکڑیں اور سارے اصول کے مراد اونچائی اور عمق، مقصد ان یں اک ٹا
کرے اور ضروری ے سارے مسودوں اور بنیادی کام میں شرافت ی ونگے. ایسے
لازمی ے کے آیت اور روایتوں ایک ی صورتوں کو مظبوطی سے پ ر سے بدل دیں
جس طرح کے ی مطلب مظبوطی سے قرآن میں لازم قراردیے وا اور اس دور میں
لازم ے اصول اور پارٹیوں میں اور اک ٹا ونا اور فائد، م ربان، شان کی بلندب میں اور
دیگر فق ی مسائلوں کی پ چان اس میں و اور اس مسود میں کسی وقت غلطی
نہ کرے جاگتے ر ے غفلت میں نہ ر ے، اک ٹے کام واضح سیک نا ے اور اس
طریق سے پروردگار کی سچ احکم میں روشن اور واضح طور پر پیدا وگا یعنی حق
تجزی پذیر ن یں ے اور نقصان کو نہ لیتا ے. بلک ایک مشکات اور پنجر سے با ر
نکلتا ے۔

آیا مذکور روایت کو مباح جاننا ل ور برسننا اور قتل کے لیے عقائد سمج ے جاتے ی

اس سوال کے جواب میں لازم ے پ لے بولیں:
غلط ف می کے شکار اس روایت کو سمج نے میں دو پارٹی یں
پ لی پارٹی : کچ۔ مارے ایسے جوان یں کے سارے اور اصول کی صورت میں اسلام کی حقیقی کلچر سے پ چان ن یں یں اور کیونک ایک ی دن ذوق علم اور خوبصورت اور فائد مند دین کی راست کو کے جو بنی نوع انسان کی حفاظت کرنے کے لیے ے توج ن یں کیے صرف عقیدت اور باورکی نظر سے ان لوگ مز ن یں لیے یں. جس طرح کے آدمی کی جان سے حفاظت کرنا اس شریعت مبارک کی ایک ضروری اصولی مقصد اسلام سارے کہ پانچوں (حفاظت، دین، جان، عقل، عزت، اور مال) وتے یں. پروردگار فرمایا ے: ﴿ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ فَسَادٍ فِي الْأَرْضِ فَكَأَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعًا وَمَنْ أَحْيَاهَا فَكَأَنَّمَا أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا ﴾{مائد :32 } ترجم : یعنی: ,, کوئی کسی کو بغیر قصاص سے یا (مجرمی سے) فساد میں زمین پر قتل کرے ایسے وگا کے سارے لوگوں کو مارڈالا قتل کیا ے اور کوئی کسی کو زند رک ا ایسے و کے سارے لوگوں کو زند رک ا ے.
ایسے میں اسلام اس حد تک ختم ن یں کیا اور انسان کی عزت کے لیے بغیر اس کے آگے بڑے اور اچ ائی ونے پر خوب ک ا اور ک ا: ﴿ولقدْ کرّمنا بنی آدم ﴾ {اسراء:70 } یعنی: ,,اور حقیقت میں آدم کی اولاد کو شرافت دی یں،، نبی پاک(ص) کی سیرت میں ایسے کاموں کی صورت میں بزرگی اور عزت ے صرف نظر دین کی یقین اور عقیدت کے جگڑے سے اور ایک یہ منظور کے نبی پاک ﷺ ی ودی کی جناز پر اٹنا ت ا کے بعد میں ان کے سات ی حیران وکر ک ے یں ی ودی ے، ک ا : مگر انسان ن یں ے؟،،(بخاری و مسلم)
لیکن خرابی اس میں ے کے ان لوگوں نے علم اور دانش فاضل اور بزرگ عالم ربانی

سے یاد ن یں کیے یں، ایسے کوئی جو ارد گرد میں کچ ۔ علم دین سیک ے وے ونگے اور کچ ۔ یاد کیے یں،اسی وجه سے اس روایت میں غلط ف می میں گرے وے یں اور اس انجام میں پ نچے یں کے لازم سمج ے جامع کو ویرانی، اور بمب بلاسٹ اور ت وڑ موڑ ات ۔ لگائے یں اور دین کے نام پر دنیامیں فساد اور بربادی د کیل دیے یں.
اب اللّ پاک نے ک ا ے: ﴿وَالله لايحب المُفسدين﴾ (مائد: 64)، ,,اور خداوند فساد کرنے والوں سے دوستی ن یں کرتے،،ایسے میں کتنے ل و ب تے یں اور جان موت کے گ اٹ اترتے یں ایسی صورت میں اپنے اور دیگر امتوں کو نقصان پ نچاتے یں یعنی ایسے لوگ پُ ل بن کر دشمن کے چالاکی کے سامنے گرے وے یں ان یں خود کو اس پنجے سے نکل جانے میں علم اور دانش ن یں ے.
دوسرے پارٹی: و آدمی یں جو غیر مسلمان اور ان کے کلچر سے رنگ لیے، شکل لیے یں.یه و آدمی یں کوئی ب ی نقصان اور ملامتوں کو اسلام کی گردن میں ڈال دیتے یں اور اسلام پر ت نے لگاتے یں اور گمان کرتے یں که اسلام خوف اور راس پیدا کرنے کی دین ے. اور ایک ی کے ان کے سات ۔ مل جل کر معاشرت کرنا کسی سے ن یں اور حقیقت میں اس کے آغاز کی کوئی سند ن یں بنیاد سے شیطانی اور خرابی کرنے او ری آدمی اس حد تک پ نچے یں کے ک تے یں اسلام میں و امیت ن یں جو اس زمان میں امنیت کو ج ان میں پ لائے .
حقیت کی بات ی ے که پ لی پارٹی و جوان مسلمان یں جو دوکا ک اکر، بنیاد سے ظلم کی نظری مسلمان کے دل اور دماغ میں لائے گئے اور ی نشانی ان کے کاموں کے نتیج وے یں، بنیاد سے ضدی اور اسد ان کے اندر گرے وے اور ان ے اپنے راست بناکرلیے یں کے ایسے کاموں کے دریچ اور نا حق رفتار سے فائد ن یں بغیر نقصان اور ضرر کوئی چیز ات ۔ میں ن یں لاتے یں، سارے مسلمانوں پر کب حکم وگا.
﴿وما ارسَلناك الا رحمه العالمين﴾ {انبياء:101}یعنی: اور اے پیغمبر! م تم یں بغیررحمت ج انیوں پر بیج دیے گئے یں،،

ایک شک اور اس کی جواب

مج ۔ سے ک ا گیا ے لوگوں سے لڑوں اس وقت تک کے گوا ی دیں اللّ کے سوا کوئی معبود ن یں ے......
پ لی سوال : آیا اس حدیث میں کسی کو قتل کرنے کا کوئی دلیل ے؟ حتا اس آدمی جو خود کو اسلام کے دین کی اصولوں پر ایمان رک نے والے جانتے یں، جس طرح پ لی پارٹی ان سے لیے یں؟
آیا دوسری سوال: آیا اسلام و دین ے جو ماحول پر ڈر اور خوف ایجاد کرے اور قتل اور غارت بنادیں اور ان یں کوئی سند اور گوا ی اس اسد اور ضد پر اور کسی کو نه مان جانے پر کوئی چیز ے که منظور و ایسے جب دوسری پارٹی نے سمج ے وے؟

اس دو شکوں کے جواب

حقیقت پر تحقیق کی نظر سے اور اس حدیث کی جملوں کو جاننے کلم میں مراد اور مقصد ظار کی ے اور اس غلطی پر جواب دیا ے.

علم کی بزرگی : (اقاتل) اور (اقتل) کی درمیان میں فرق

سوال: یہ کلم پ لی پارٹی نے غلطی پر لیے اور قرار دیے گئے، جس طرح (اقتل) کے درمیان میں ان ین غلط ف می وئی ے اگر جانتے ین اس دو کلم کے درمیان میں بڑی فرق موجود ے.
(اقاتل) مفاعل سے کسی کام میں شریک ونے پر دلالت وگا اور لازم ے دونوں طرف جنگ کریں، جس طرح کے ک تے ین: تجادل الخصمان فی المناظ ، یعنی دونوں طرف مناظر میں گفتگو کیے ین.
اس میں کے امام بزرگوار جیسے امام شافعی نے ک ا ے: قتال کی کلم جڑسے قتل ن ین ے، ایسے میں کام میں قتال آدمی سے جایز اور قتل اور مارڈالنا روا ن ین ے. (فتح الباری:76/1).
اور ب ت سے علمای گرامی جس طرح ابن دقیق العبد(شرح عمد الاحکام)،ابن رجب(جامع العلوم واحکم 230)،ابن حجر(فتح الباری:76/1) اور جس طرح ابن تیمی نے ان پرتصریح کی ے.
سوال: آیا اس روایت سے مراد سارے ج ان کے لوگوں کے سات۔ لڑنے کا ے تا اسلام کی دین میں داخل وجائیں؟
کسی ب ی وقت ن ین زار بر ب ی کسی وقت ن ین! کوئی ایک ب ی امت کے علما نے سارے صدیوں میں ایسے ن ین وے اور حتا اس نظر کو علم دین پاک کی سم ج۔ اور نظر اور شریعت مط ر سے فرق ے. جیسے کے :
کلمه : (الناس) ایسے کلم سے وا ت ا اور اس میں مراد خاص ے اور ب ت سے مثالوں کی سبب میں قرآن اور حدیث اور عربی زبان میں ین.
خداوند فرمایا ے: ﴿وَأَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ رِجَالًا﴾ {حج:27 }، ,,اور لوگوں کے درمیان میں حج پر{ادا کرنے} اعلان کرتا {زارین} پیدل تمارے سامنے آتے ین.,,یعنی اس کلم سے مراد (الناس) صرف مومن ی ونگے سارے لوگ ن ین.
خداوند فرمایا ے:﴿وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَمِنَ الصَّالِحِينَ﴾ {آل عمران :46 } یعنی : گ وار میں {اعجازسے} اور میانسال میں {وحی سے} لوگوں سے بات کرتا ے اور پاک س تروں میں ے.,,کلم سے مراد (الناس) اس آیات میں و ین کے مریم سے بچے کے بارے میں بات کیے ین سارے لوگ ن ین.

خداوند فرمایا ہے ﴿الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ إِيمَانًا وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ﴾ {آل عمران 173} جوکوئی جب آئے اور لوگوں سے ک ے کافروں نے بڑے لشکر اکٹ ے کیے (آپ لوگوں سے لڑنے کے لیے) اب آپ ان سے ڈریں، پ ر اس بات نے ان کے ایمان بڑادیے اور ک ے مارے لیے اللّ ی صرف کافی ے اور و اچ ے کام جوڑتا ے.،،جس میں ی کلم سے مراد ﴿الناس﴾ اس آیات میں ابوسفیان ے، جس طرح مجا د اور عکرم نے ک ے یں.

﴿الناس﴾ سے مراد اس روایت کی حقیقت میں خاص مقصد اور عرب مشرکوں کی و گرو یں کے پیغمبرسے لڑے یں اور ڈرگئے ت ے اسلام کی بنیاد اور جڑ کو اک اڑدیں اور اسک دعوت کو ختم کریں سارے لوگ ن یں اس طرح کے خداوند سور میں توصیف کیا ے: ﴿ إِلًّا وَلَا ذِمَّةً وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُونَ ﴾ یعنی: کوئی ب ی مومن اور وارث سے وعد اور قرار ن یں کرتے یں اور ی و ی فساد کرنے والے یں،،

اور خداوند فرمایا ے: ﴿وَإِنْ نَكَثُوا أَيْمَانَهُمْ مِنْ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوا فِي دِينِكُمْ فَقَاتِلُوا أَئِمَّةَ الْكُفْرِ إِنَّهُمْ لَا أَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُونَ﴾ {توب :12} یعنی: اور اپنے وعد اورسوگند قرارپ رسے توڑ دیے اورآپ لوگوں کواورآپ لوگوں کے دین کو ب تام اورمزاق اڑائے پ رکفرکے را نماوں کے سات- لڑیں کیونک ان یں کوئی وعد اور قرار ن یں پ ر سے {وعد توڑنے سے} باز آئیں.

نبی پاک کے سیرت

حقیقت ی ے جو سارے نظریات کو واضح کرتے یں

کوئی زندگی میں، سیر مواقف پیغمبر پر تحقیق کرر ے و سب کچ- جانتے ی وگا کے پیغمبر ج انیوں کے لیے را نما ت ے اور و اس طرح شفیق اور م ربان ت ے که قرآن اسے روف اور رحیم کے نام دیا ے اور یه ک نا دلیل ن یں چاتے اور تاریخ ان یں اپنے روشن صحف وں میں ثبت کردیے اور بشریت کے نظر ان یں ن یں دیک- لیا ے.

حضور(ص)آغاز دعوت سے اس کے آخر تک حتا دشمنوں پرم ربان ت ے.مثال کے طورپر کچ- نمون اشار کرتے یں:

- جنگ کے آغاز میں ان کے بربادی کو ن یں چاتے اور اس طرح دعا کی: ,, اے خدا! میرے قوم کو دایت کر، کیونکه و ن یں جانتے یں. و حضور پاک (ص) نے ی جمل گ ری نظر اور رسالت رحمت پیغمبری سے زبان پر لے آئے. جس عبارت سے دعا کو آغاز کیا، توج کریں، ,,اے خدا دایت کر،،اور ان یں آپ پر نزدیک کرکے حتا انکے وجود کافر یں اور ک تے یں: ,, میرے قوم کو،،اور اس وقت انکے نادانی کی ب ی ذکر کرتے یں: ,, کیونکه و ن یں جانتے یں،،،
- ان سے انتقام لینے سے ب ی قادر ت ے،ان سے گذر گئے اور ان یں معاف کیے اور

ک ا: جائیں تم سب آزاد و ،، ان یں آزاد کردیے اور ان کے آزادی پر یہ ک ا: ،، جو کوئی اپنے گ ر میں بی ٹے و امن میں ے،، اگر مقصد کسی کو جو ایمان ان میں ن یں ت ے مارنا وتا تو ک تے : کوئی اسلام میں آئے و امن میں ے اور نہ ک تے کے گ ر میں ر ے و امن میں ے.

ایک مردود تناقص

کیسے پیغمبر غیر مسلموں کے مارنے کا حکم د ے گا جب کے ت ف دینا اور نیکی کرنا ان پر اچ ے سمج ا ے؟
خداوند نے پیغمبر پر یہ آیت نازل کیا: ﴿لَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَلَمْ يُخْرِجُوكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ أَنْ تَبَرُّوهُمْ وَتُقْسِطُوا إِلَيْهِمْ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ﴾،{ممتحن :8 } اللّ تم یں (منع) ن یں کرتے ان کے لیے کے تم یں (ملک سے با ر) ن یں کیے یں ان یں پر اچ ائی اور انصاف کریں،بے شک اللّ انصاف کرنے والوں سے پیار ے،،
حقیقی روایت میں آیا ے کے حضرت عمر(رض) نے لال رنگ کے شال دیک ا، پ ر ک ا:اے خدا کے رسول(ص)! اچ ا ے کے اس شال کو خرید لو اور اسے جمع کے دنوں جب لوگ با ر سے آپ کے ملاقات میں آتے یں ، پ نوگے. نبی اکرم(ص) نے ک ا: اَے عمر! اس طرحے کے ک پڑے کو وی پ نتے یں کے قیامت کے دن ان یں کوئی تکڑے نہ ملے اور پ ر کوئی آبریشم کے کپڑے پیغمبر کےلیے تحف لے آئے ان سے ایک عمر کے لیے تحف ب یج دیا.اس میں عمر(رض) پیغمبر کے پاس آکر عرض کیا: یا رسول اللّ! آپ اس ابریشم کے کپڑے کو مارے لیے ب یجا ے میں نے آپ سے سنا وگا کے فرماے ت ے: ی ان کے لیے ے جو قیامت میں کوئی تکڑے ن ملے گا! نبی اکرم(ص) نے فرمایا: میں نے ان کو آپ کے لیے تحف ن یں بی جا کے پ ن لو ، میں اس لیے آپ کے پاس تحف بی جا ے کے اس کو کسی کو تحف میں دو یا کے بیج دینا کوئی پ ن لے گا. پ ر عمر(رض) اس کو اپنے ب ائی کو جو ماں کی طرف مک میں مشرک ت ے تحف میں دیا. (بخاری دراداب المفرد) یعنی مشرک اجرای شریعت اسلام سے مجرم ن یں ے۔

یہ سرگذشت مدنی کے زمانے میں عام الوفود(7 ۔)فتح مک سے بعد میں سامنے آیا. بزاں اگاں بیدۂ مسلمانے یعنی ی اچ ا ن یں وگا کے ک ا جائے نیک کام صرف بغیر کفر اور برے کام کرنے کے لیے ے اور یا لڑائی منع وگئے جس طرح کے کچ۔ ایسے دیک اتے یں. یعنی کوئی غیر مسلم اتحاد کے سات۔ زندگی کرے اور برے کام ن یں کرتے اور بُرے ن یں ے اچ ا ن یں وگا کے اس کے سات۔ لڑیں اور بلک ان کے سات۔ نیکی کرنا جائز ے اور تحف دینا کوئی مشکل ن یں.

شک کو دفن کرنے کے لیے وضاحت

اسلام رمت کی دین مکارم اخلاق ے اور بڑی نعمت ے پروردگار نے مسلمانوں پر سستا کیا ے. اسلام آیا ے کے لوگوں کو خدا سے نزدیک کرے اور اس کو یقین کے نہ ماننے والوں کو سامان دیں.اسی طرح ، اسلام زندگی کے ر پ لو میں مل کر اور میش کے لیے اور زمانے میں سارے جگوں کوں اچ ائی کرے گا اور مسلمان کے سات ۔ اس بڑے فضیلت کو احساس کرے گا اور انانیت اور خودپسندی سے ب ت دور ے. اسلام خیر اور اچ ائی سارے بشر کے لیے چا تا ے اس کے بغیر دعوت دینے والوں کو حکم دیا گیا ے کے حکمت اور اچ ے اصولوں کے سات ۔ لوگوں اپنی طرف دعوت دے دیں. خدا کے رسول(ص) فرماتے یں:,,خداوندا گر تمارے طرف سے ایک کو دایت کرے لال اونٹوں سے اچ ے اور قیمتی ونگے،،(بخاری مسلم)
خداوند فرماتے یں: ﴿ فَمَنِ اهْتَدَى فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ﴾ { یونس:108 } ,, پ ر کوئی دایت وگا اپنے فائد پر دایت وگا،،کوئی اسلام کے دین کو ن یں چا تے اس پر زور ن یں،مانیں کے دایت گمرا ی سے واضح اور روشن ے.{بقر: 256 } اوند گشیت: ﴿وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَآمَنَ مَنْ فِي الْأَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيعًا أَفَأَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتَّى يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ﴾ { یونس :99 } اگر تمارے رب نے چا تے اس رو زمین کے سارے لوگوں نے لائے ، پ ر تم لوگوں پر زور اور طاقت سے کام لیا اوس وقت تک کے ان ونے ایمان ن یں لائے؟
ی اں تک کے مسلمان دعوت کے ذم اور دایت کے روشنی جامع کے لیے اپنے کاندوں پر لیے کے بشر کوں دنیا اور آخرت میں حق پر وجائے. لیکن باطل اور حق میش کشمکش کے سامنے ے اب کے اللّ کی دعوت نیکی پر ج وڑے وے خطر کی مرض کے سامنے وگا اور کب ی بغاوت کرنے والے ان کے سامنے ونگے، اس سے جب جنگ مشروع ے باطل اور برائی دعوت اور دعوت دینے والوں کے سامنے آئے اور جان کی حفاظت بڑی واجبات ے اور ی کام آسمان اور زمین کے شریعتوں میں مستحکم کام اور ب ین وے کام وگا فطرت اور طبیعت میں ے اور کوئی ب ی ان کو انکار ن یں کرے گا بغیر و جو جس کی فطرت زندگی کی قانون سے ناسازگار وگا. ی ے حدیث شریف کی صحیح مف وم.
یعنی مج ے حکم دیا گیا ے پروردگار کو حکمت اور حسن کی مواعظ سے ابلاغ کروں اور اگر بغاوت کرنے والے مج ۔ سے بغاوت کریں اور مج ۔ سے لڑیں لوگوں کے ایمان اور آزادی کے سامنے رک اوٹ بنے میں ان سے لڑوں گا تا لوگوں کو زور سے کفر کی طرف دک یل دے گا ان یں آزاد کروں اور مقصد ی ی رک اوٹ کے ختم کرنے کو ے دعوت دینا حکمت اور اچ ے مواعظ ی ی یں کے اللّ کی توحید کی گوا ی دیتے یں.
ی ترتیب اور اس نگا کامل سے اور بڑے اسلام کے نصوص تطبیق دیے گئے اور حدیث کی مف وم کوروشن کر دیتے یں.

مختصر بحث

1 ۔ عربی زبان کی ا میت دین کی تحریر سمج نے میں اورکلام کی مقصد میں پ نچنے سے کوئی اور راست ن یں وگا.
2 ۔ ساری ا میت تحریر کی درمیان شرع کی بڑی نظر اسلام پر اور علم عالی کی پ چان اور خادم تحریر سے علمای راسخ سے رجوع کرنا اور کام میں متبحر کے ان میں التباس اور شک موجود ے.
3 ۔ خداوند ل و ب انے کو حرام کیا ے اور ان کی احکام کو قاطع تحریر پر بیان کیا ے. جس طرح کے فرمایا ے : ﴿مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ فَسَادٍ فِي الْأَرْضِ فَكَأَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعًا وَمَنْ أَحْيَاهَا فَكَأَنَّمَا أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا﴾ {مائد :32} یعنی : ,, گر کوئی کسی کو قصاص کے بغیر یا {جرم} فساد زمین میں کسی کو قتل کرے جس طرح و کے سارے لوگوں کو قتل کیا وگا اور گر کوئی کسی کو زند بچاکر رنے دیا جس طرح و کے سارے لوگوں کو زندگی دی ے.،، اور ی کام پیغمبر(ص) کے تعامل اور وفاداریاروں سے وضوح کے سات ۔ نمایاں ے.
4 ۔ ی حدیث تحریروں سے ایک ے کے کچ ۔ اسلام کے بارے میں ب روے کام لے آئے یں اور اس کی سمج نے سے غلطی میں پڑے وے جس طرح ان کے نصیتوں کے خلاف ے.
5 ۔(اقاتل) کے کلم مفاعل میں جنگ اور دونوں طرف سے چا تے یں، مطلب ی کے کسی سے لڑائی کرنا کے ان کے سات ۔ لڑے اور اسے دین کی تبلیغ سے روکا وگا.
6 ۔ (ال) کے حرف ﴿الناس﴾ کے کلم میں پیمان ے .یعنی کے سامنے والے آدمی پ چان گیا وا ے اور و عرب کے مشر ونگے کے دعوت کرنے والوں سات ۔ لڑتے ت ے.
7 ۔ کسی کو قتل کرنا جو نہ چا تے اسلام کی دین میں داخل و جایز ن یں ے. خداوند نے فرمایا ے: ,, دین میں کوئی زور ن یں ے.،، {بقر :256}.
8 ۔ جو کوئی توحید پر اقرار کردیا، ظا ر سے و قبول وجائے گا اور باطن کے حساب ان وں کا اللّ پر چ وڑدیا جاے گا اور ان کے عزت جان ، مال اور حیا حفاظت میں رے.
اس بنیاد سے ی روایت میں کوئی شرایط کے تحت قتل کے لیے ، پریشان کرنا اور زورسے اسلام کی دین میں دلالت ن یں کرتا.
واللّ اعلم.

اپنے تحریف اور ادعا کی سلسلے

خدا کے رسول ﷺ فرماتے ھیں:یہ علم کو سارے اجداد میں،عادل لے لیتے ھیں اوراس سے افراطی تحریف اور اھل باطل کے ساتھ اور جاعل یاد کرتے ھیں. *

جس طرح کے لوگوں کچھ لوگ ھیں کے خداے سبحان کے کلام پاک پیغمبر ﷺ سے غلط برداشت کرتے ھیں اس صورت میں کے منہج علمی سلف صالح ھمیں پھنچا ھے، سازگار نہیں ھے اور مقصد مذھب کے لیے پروردگار کے بڑے ارزش میں ایک ھی صورت میں نہیں ھیں. قرآن کے کچھ آیت سے جو بغیر مسلمانوں کےلیے نازل ھوے ھیں مسلمانوں عمل میں لاے گئے ھیں اور آیت خاص ، سب کے لیے حکم دیتے ھیں اور قرآن اور رسول خدا ﷺ کے حدیثوں پر تحریف اور فھیم کی باتیں کرتے ھیں، اس طرح مسلمانوں کے دل اور دماغ میں غلط فھمی کے جڑاُگے اور آخر میں ان کے رفتار اور عمل میں بدلی پیدا ھوتے ھیں کے اسلام کے مذھب سے کوئی نزدیک نہیں ھوتے.

ھمیں اس سلسلے کے درمیان میں ان بزرگواروں کے غلط فکروں کی پھچان ھوگی.

* حدیث مشهور صححه ابن عبدالبر، وروی عن احمد بن حنبل انه قال، هو حدیث صحیح

دارُ الفقيه للنشر والتوزيع
DAR AL FAQIH
PUBLICATION & DISTRIBUTION

سند
SANAD

www.sanad.network
twitter: @sanadnetwork
facebook.com/sanadnetwork
youtube.com/sanadnetwork
instagram.com/sanadnetwork